سوال

تعلیم مکمل کرنے کے (233)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب دو سال یا اس سے بھی زیادہ مدت کی تعلیم باقی ہو تو کیا بیوی سے عزل یا کوئی اور صورت جائز ہو سکتی ہے کہ حمل نہ ٹھہرے اور وہ دینی تعلیم مکمل کرلے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہے کہ اسلام میں نکاح کے مقاصد میں نسل کا وجود اور کثرت امت شامل ہے اس کی دلیل یہ حدیث ہے حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دود الولود فإني مكاثر بكم الأمم يوم القيامة"

"میں (روز قیامت) تمہاری کثرت کے باعث امتوں پر فخر کرنا چاہتا ہوں اس لیے تم بہت محبت کرنے والی اور بہت بچے جننے والی خواتین سے ہی نکاح کرو۔ ([illegible] 81/7)

دوسری بات یہ ہے کہ بیوی سے عزل کرنا یعنی بیوی کی شرمگاہ سے باہر ہی منی خارج کر دینا ایک شرط کے ساتھ جائز ہے کہ اس میں بیوی کی اجازت ہو۔

وہ اس کی اجازت دے تو پھر شوہر عزل کر سکتا ہے کیونکہ بیوی کو بھی استمتاع اور بچے کا حق ہے اور عزل کرنے سے یہ دونوں حق ختم ہو جاتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے۔ کہ

"كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ"

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عزل کیا کرتے تھے اور قرآن بھی نازل ہوتا تھا۔ ([illegible] 377/321931440520)

ایک روایت میں یہ لفظ ہیں کہ سفیان نے کہا اگر اس سے منع کیا جانا ہوتا تو قرآن مجید ہمیں منع کر دیتا۔

اسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ:

ی 110/32) (واللہ اعلم)

تیسری بات یہ ہے کہ خاوند اور بیوی کے لیے بالاتفاق مقررمدت تک نسل کی حد بندی کرنا جائز ہے لیکن یہ کام مستقل نہیں ہونا چاہیے اور اس کے جواز میں بھی یہ شرط ہے کہ کوئی ایسا ذریعہ استعمال نہ کیا جائے جو عورت کے لیے نقصان دہ ہو۔

عثیمین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔

اگر کسی عورت کو بہت زیادہ حمل ہوتا ہو اور حمل اسے بہت زیادہ کمزوری تک پہنچا دیتا ہو اور اس وجہ سے وہ یہ چاہتی ہو کہ اسے ہر دو سال بعد حمل ٹھہرے تو اس کے لیے منع حمل جائز تو ہے مگر یہ شرط ہے کہ اس کے خاوند نے اسے اس کی اجازت دی ہو اور ایسا کرنے سے اسے ذاتی طور پر بھی کوئی نقصان

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص300

محدث فتویٰ